بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام صغری رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کہ صغری نام رکھنا کیسا ؟

جواب

صغریٰ کا معنی ہے (بہت چھوٹی) یہ نام معنی کے اعتبار سے رکھنا جائز ہے۔

نوٹ : بچوں کے نام انبیائے کرام علیھم السلام ، یاصحابہ کرام واہل بیت اطہار علیھم الرضوان یا صالحینِ امت علیھم الرحمۃ اور بچیوں کے نام صحابیات ، امہات المومنین ، اہل بیت اطہار کی پاک بیبیوں رضوان اللہ علیھن کے ناموں پر یا صالحات امت رحمۃ اللہ علیھن کے ناموں پر رکھے جائیں۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے : "تسموا بخیارکم واطلبوا حوائجکم عند حسان الوجوہ" ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو اور اپنی حاجتیں اچھے چہرے والوں سے طلب کرو۔ (الفردوس بماثور الخطاب ، ج 2 ، ص 58 ، حدیث 2328 ، دارالکتب العلمیۃ ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا ان کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیھم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔ "

(بہارِ شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے اَحکام" حاصِل کریں۔ اس میں سے مزید اچھے نام اور ان کا معنی دیکھ سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : FatwaQA-108

تاریخ اجراء : 03جمادی الاول1448ھ/15اکتوبر2026ء